سوڈان کا طوفان

مصر کی اخبار نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۸ء مین فرضی مہدی سوڈان کے خلیفہ عبد اللہ کا ایک خط بنام ملکہ انگلستان شایع ہوا تھا۔ جو لنڈن کے ایک رسالہ ڈپلومیٹک فلای شٹیس مطبوعہ دسمبر ۱۸۹۸ء مین ہماری نظر سے گزرا ہے

اوس خط مین راقم نے ملکہ معظمہ کو اسلام کی طرف دعوت کی ہے جسکے پوری مضمون سے بحث کرنیکی اسمقام پر گنجایش نہین ہے۔ وہ پہر کبھی سہی اگر فرصت ملی۔ بالفعل اوس خط کے بعض فقرات نقل کرکے اونکے نتیجہ کیطرف مسلمانون کو اور گورنمنٹ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔

اوس خط کے شروع مین بسم اللہ اور حمد و صلوۃ کے بعد لکھا ہے :-

"اللہ کے بندہ جسکی قوت اپنے رب قدیر کی قوت مین ہے جو مہدی علیہ الرحمۃ کا خلیفہ ہے۔ یعنی خلیفہ عبد اللہ بن محمد خلیفۃ المومنین کی طرف سے اپنی رعایا کی حامی ملکہ انگلستان وکٹوریہ کے نام۔

اوس شخص پر فضل ہو جیو جو مہدی کا یقین رکہتا ہے"

پہر خدا تعالی کی تعریف اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی توصیف کرکے لکہا ہے۔

"اور جب مہدی منتظر (صلوۃ اللہ علیہ) آیا تو وہ ہمارے پیغمبر محمد صلعم کا خلیفہ تہا (اللہ کا اوسپر فضل ہو) اللہ نے اوسکے دل مین یہ بات ڈالدی کہ وہ تمام لوگونکو لئے دین اسلام کو زندہ کرے اور اُسکے دشمنون ملعونون بے ایمانون کے ساتھ جہاد کرے مین اوس (مہدی) کا خلیفہ ہون جو اوس مدعا کے حصول کے لئے اُسکے قدم بقدم چلتا ہون"

ان فقرات مین تین صریح اور صاف دعوی کئے گئے ہین (۱) مہدی سودانی مہدی موعود و منتظر تہا۔ (۲) مہدی اوہ فوت ہوگیا ہے (۳) اوسکا جانشین عبد اللہ جو تمام مسلمانونکا خلیفہ ہے مہدی کے مدعا کو حاصل یعنے پورا کریگا۔

ان تینون دعاوی سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سودانی مہدی موعود نہ تھا اور اس دعوی مہدویت کے ساتھ جو کچھ اوسنے کیا یا اوسکا خلیفہ عبد اللہ کر رہا ہے وہ ایک طوفان بے تمیزی ہے جو مسائل اسلام اور

مسلمات اہل اسلام سے ناواقفی پر مبنی ہے لہذا مسلمانون کو اوس سے اتفاق اور ہمدردی نہین ہے اور نہونی چاہئے - ملک سوڈان اگر پاشا مصر یا سلطان ٹرکی کی زیر حکومت ہوتا اور سودانیونکا اُس کشت وخون مین جو سوڈان مین ہوا - یہ دعوی ہوتا کہ ہماری ملک مین بیجا مزاحمت ہوئی تو ہم نے ایک مسلمان کو سپہ سالار بنا کر اوسکی مدافعت کی ہے ہمکو امامت یا خلافت کا کوئی دعوی نہین ہے تو اون کا دعوی مسلمات اہل اسلام کے مخالف نہوتا - مگر اونہون نے تو بجاے اسکے مہدیت و خلافت کا دعوی کیا ہے اور اوس دعوی کے ساتھ خون کا دریا بہا دیا ہے پہر ساتھ ہی اوسکے یہ بہی اقبال کرلیا ہے کہ مہدی فوت ہوگیا ہے اور اُسکا کام خلیفہ عبد اللہ کریگا جو مسلمات اہل اسلام کے بالکل مخالف ہے -

مسلمانون سے جو لوگ مہدی موعود کو نہین مانتے اور اُسکے ظہور کے منتظر نہین ہین اون کے مسلمات سے اِس دعوی کا مخالف ہونا تو ظاہر ہی ہے -

جو لوگ مہدی کو مانتے اور اُسکے منتظر ہین اونکی مسلمات سے اِس دعوی کا مخالف ہونا بھی چندان محتاج ثبوت نہین ہے وہ لوگ بدست آویز احادیث منقولہ حاشیہ (گو منکرین مہدی انکو صحیح نہین سمجہتے) مہدی موعود کی نسبت یہ اعتقاد رکہتے ہین کہ وہ سات برس زمین پر حکومت کریگا اور اس عرصہ مین وہ تمام زمین پر قابض و متصرف ہو جائیگا اور وہ تمام دنیا مین عدل اور اسلام کو پہیلائیگا اور

> المهدی منی یملاء الارض قسطاً و عدلاً و یملك سبع سنین (ابو داؤد ص ۲۳۲ ج ۲)
>
> یعمل فی الناس بسنة نبیهم ویلقی الاسلام بجرانه الی الارض (ابو داؤد ص ۲۳۳ ج ۲)

اُسکی زندگی مین اسلام آرام سے گردن زمین پر رکہدیگا اور اُسکا کوئی جانشین یا خلیفہ نہوگا جو اُسکا باقیماندہ کام پورا کرے" اور فقرات مذکورہ بالا مین صاف اقبال ہے کہ مہدی فوت ہوگیا ہے اور اُسکا کام اُسکا خلیفہ کریگا - اور مشاہدہ بہی شہادت دے رہا ہے کہ مہدی سوڈانی ایسی حالت مین فوت ہوا ہے کہ تمام دنیا مین کجا خاصکر سوڈان مین بہی امن و عدل قائم نہوا تہا اور نہ اسلام کا وہان پورا تسلط ہوا تہا - پہر وہ لوگ (قائلین و منتظرین مہدی) اس دعوی کو کیونکر مان سکتے اور اوس سے ہمدردی ظاہر کرسکتے ہین -

(دیکہو اشاعۃ السنہ نمبر ۲ جلد ۹ صفحہ ۴۹) اس صفحہ مین مہدی موعود کے حلیہ کی ایک مستقل مضمون لکہنے کا وعدہ کیا تہا وہ اب تک ہماری ذمہ ناظرین کا قرض [illegible]

خلیفہ عبد اللہ کا یہ دعوی کہ مین تمام مسلمانون کا خلیفہ ہون نیز قائلین و منتظرین مہدی کی مسلمات کی مخالف ہی وہ لوگ حضرت سلطان المعظم کو خلیفۃ المسلمین سمجھے بیٹھے ہین گو اسپر وہ شرعی دلیل کوئی پیش نہین کر سکتی (پہر وہ ان سلطان المعظم کے مقابلہ مین عبد اللہ کو خلیفۃ المسلمین کیونکر تسلیم کر سکتے ہین - ایک وقت مین مسلمانون کے دو خلیفہ کبھی نہین ہو سکتے ایک کے بعد دوسرا مدعی خلافت ہو تو اوسکو مسلمان بالاتفاق بحکم حدیث منقولہ حاشیہ جسکی صحت پر سبکا اتفاق ہی باغی اور واجب القتل سمجھتے ہین

اذا بویع الخلیفتان فاقتلوا الآخر منہما (مسلم ص ۱۲۸)

الحاصل اس خط اور اس دعوی نے سوڈانیون کی تمام کارروائی کو مسلمانون کی نظرون مین حقیر و بے اعتبار کر دیا اور خاک مین ملا دیا - کوئی ناواقف مسلمان اونکو مظلوم سمجھ کر اپنے دل مین اونکی ہمدردی رکھتا بھی تھا تو ان فقرات کو پڑھکر اور اس دعوی کو سنکر اس ہمدردی سے دست بردار ہوگا اور انکو ظالم باغی سلطان ٹرکی سمجھیگا -

اشاعۃ السنہ نمبر ۱ جلد ۷ مین ۱۸۸۴ء مین ہمنے ایک مضمون بعنوان "مہدی سوڈان اور مسلمانان ہندوستان" شائع کیا اور اسمین یہ ثابت کیا تہا کہ سوڈانی مہدی نہین ہی وہ سلطان روم کا باغی ہے وغیرہ وغیرہ" تو بعض ناواقف مسلمانون نے ہمپر اعتراض کیا کہ سوڈانی بیچارے نے مہدی ہونیکا دعوی کب کیا ہی اسنے تو صرف اپنے ملک کی حفاظت اور مزاحمت بیجا کی مدافعت کی ہی - پہر اسپر یہ لے دے کیون ہوتی ہی؟ وہ صاحب مہدی کی خلیفہ عبد اللہ کے ان فقرات خط اور دعاوی کو انصاف سے پڑہین اور اپنے اعتراض کو واپس لین اور اس کارروائی سوڈانیون سے اپنے دلمین کچھ ہمدردی رکھتے ہین تو اوسکو نکال ڈالین یہ مضمون اسی قسم کے ناواقف مسلمانونکی رفع اشتباہ کے لئے لکہا گیا ہی ایک مقصود اس سے یہ بہی ہی کہ دولت برطانیہ جو سلطنت مصریہ کی تائید مین سوڈانیون سے لڑ رہی ہی مسلمانان ہند کی طرف سے مطمئن ہی اور انکی مخالف اخبارون کی بدگمانیان سے اپنے مہدی کی ہمدردی کا گمان نکرے سوڈانیون کے ایسے خیالات فاسدہ کو سنکر ناواقف مسلمان بھی انکی ہمدردی کا دم نہ بہرینگے جیسا کہ باخبر مسلمان پہلے ہی سے انکو باغی و بدخواہ سلطنت ٹرکی سمجھکر انسے متنفر و بد اعتقاد ہین اس مضمون کے خاتمہ مین ہم یہ بات کہنے سے بہی رک نہین سکتے (جو مضمون نمبر ۱ جلد ۷ کے خاتمہ مین بھی چھپ چکی ہین) کہ دولت برطانیہ کو مناسب ہے کہ معاملہ سوڈان کو حضرت سلطان المعظم کے سپرد کر دیتا تہا اس لا حاصل خرخشہ سے کھینچ لے اور اپنی ملک کے مدبران امور فاضلون مسٹر بلنٹ اور پاشا ہو برٹ کی مشورہ پر جو اس مضمون مین بیان ہوا ہے عمل کرے - ہمارے ملک مین مشہور و معروف جرمنی کے فاضل ڈاکٹر لائٹنر صاحب کی بھی یہی رائے ہے